مانمن خبریں

نمبر 57_26 مارچ 2017

پانی کی ندیوں کے پاس لگائے گئے درخت کی برکات

"خداوند کا کلام میرے قدموں کے لئے چراغ اور راہ کیلئے روشنی ہے"

2017 میں مانمن سینٹرل چرچ توانائی سے بھرپور ہے کیونکہ اراکین سرگرمی کے س اتھ بائبل مقدس کا مطالعہ کرتے اور آیات کو حفظ کرتے ہیں تا کہ اپنے دلوں کو سچائی سے بھرپور کر سکیں۔

میل ڈسٹرکٹ لیڈرز ایسو سی ایشن سال میں دو بار پوری بائبل مقدس پڑھتی ہے: اور ینگ ایڈلٹس مشن اور دیگر مشنز نے ہدف مقرر کیا ہے کہ ایک بات بائبل پڑھیں گے تا کہ وہ کلامِ مقدس میں اُن کی جڑیں مضبوط ہو جائیں۔ اس کے علاوہ، وہ ڈاکٹر جے راک لی کی کتابیں پڑھ رہے ہیں جن میں بائبل مقدس کے ناقابل فہم موضوعات کو بڑی صفائی کے ساتھ بیان کیا گیا ہے۔

میل ڈسٹرکٹ لیڈرز، میل سب ڈسٹرکٹ لیڈرز، میل سیل لیڈرز، اور پاسٹرز کی بیویوں کی ایسو سی ایشن کا مقصد یہ ہے کہ ایک کتاب ہر ماہ پڑھی جائے اور کنعان مشن یہ ہے کہ بیس کتابیں پڑھی جائیں۔ فی میل سیل لیڈرز ایسو سی ایشن وعظوں کے مرکزی خیالات کے متن کو دوسروں کے ساتھ بانٹ رہی ہے جن میں محبت کا باب شامل ہے، تا کہ پیغام پر توجہ مرکوز رکھ کر وہ دلیری کے ساتھ دعا کر سکیں۔ اور لائٹ اینڈ سالٹ مشن بھی وعظ کے متن کا مطالعہ کر رہی ہے۔

اس کے علاوہ، چرچ کے ہفتہ وار جریدہ میں 'بائبل مقدس کی ہفتہ وار آیات' کا حصہ ہے تا کہ اراکین روزانہ ایک آیت حفظ کر سکیں۔ بالخصوص طالب علم آیات حفظ کرنے کیلئے اپنے سمارٹ فون کی ایپلیکیشن استعمال کرتے ہیں، اور اتوار کو بائبل سٹڈی کے دوران ان کا امتحان لیا جاتا ہے۔ ان کی کاوشیں نوجوانوں اور نوعمر لوگوں کے لئے اور بالغ اراکین کے لئے اچھا نمونہ ظاہر کرتی ہیں۔

اور دیگر کئی مشنز جن میں سیکنڈ ایلڈرز ایسو سی ایشن اور پرئیر ڈیووٹیز ایسو سی ایشن شامل ہے، وہ اپنے اپنے طور پر آیات حفظ کرنے کے پراجیکٹ چلا رہے ہیں۔ اور اس طرح سے وہ 17ویں بائبل کوئیز مقابلہ کیلئے بڑی سرگرمی کے ساتھ تیاری کر رہے ہیں۔

کلامِ مقدس سے آراستہ ہو کر یہ اراکین نہ صرف اپنی روحانی ترقی کیلئے وفادار ہیں بلکہ جان کی نجات کیلئے بھی۔ مردوں کا مشن 'فائنڈنگ لاسٹ فلوک ممبرز پراجیکٹ' شروع ہوا ہے، عورتوں کا مشن لوگوں کو بشارت دینے پر زیادہ توجہ دے رہا ہے اور اراکین کے پاس جاتا ہے، اور میل ڈسٹرکٹ لیڈرز ایسو سی ایشن نے بشارتی اور میل ملاقات کے مقابلہ کا آغاز کیا ہے۔ میل سیل لیڈرز نے ایک ہدف مقرر کیا ہے کہ روح میں بڑھنا ہے اور ہر پیرش کی دعائیہ میٹنگ اور سینکٹی فکیشن سٹڈی گروپ کے ذریعہ سے بیداری کا کام کرنا ہے۔

2017 میں، پورے روح کے بہاؤ کے دوران اراکین خدا کے کلام کے ساتھ محبت کا یقین لئے، اور پوری شادمانی کے ساتھ مخلص دل پانے کی طرف گامزن ہیں (عبرانیوں 10 : 22)۔

مولدووا کے نوجوانوں نے پاک انجیل سے اور مانمن آکر فضل پایا

مشرقی یورپ مولدووا کے نوجوانوں نے 23 دسمبر سے 29 دسمبر 2016 تک مانمن سینٹرل چرچ کا دورہ کیا۔

انہوں نے سینئر پاسٹر ڈاکٹر جے راک لی سے برکت کی دعا کروائی اور کرسمس کی رات اور کرسمس والے دن عبادت میں شرکت کی۔

انہوں نے دانی ایل دعائیہ میٹنگ، مانمن دعائیہ سینٹر میٹنگ، ینگ ایڈلٹس مشن کی منگل کی حمدیہ اور ستایشی عبادت میں شرکت کی، مانمن انٹرنیشنل سیمنری کے ایک کورس میں شریک ہوئے اور جی سی این اور یوریم کُتب کا دورہ کیا۔ انہیں بڑی امید ملی کہ نہ صرف مولدووا میں منادی کریں گے بلکہ دیگر ممالک میں بھی جا سکیں گے۔

بھائی الیکسندر تابارانو، اُن کے لیڈر (تصویر میں بائیں جانب) نے اُس وقت فضل پایا جب ڈاکٹر جے راک لی کا وعظ ٹی بی این روس کے ذریعہ سُنا اور اُسے اپنے قرب و جوار میں بھی پھیلایا۔ ڈاکٹر جے راک لی کے وعظوں کے وسیلہ سے انہیں زندگی میں تبدیلی کا تجربہ ملا اور روز بہ روز ان کی تعداد بڑھی۔ اپریل 2014 میں انہوں نے اکھٹے ہو کر جی سی این کے ذریعہ مانمن سینٹر چرچ میں عبادت کے لئے آنا شروع کیا۔ اب ان اراکین کی تعداد 70سے زیادہ ہے اور انہوں نے پاک انجیل کے وسیلہ سے شفا اور دعاؤں کا جواب پایا ہے۔

نیک و بد کی پہچان کے درخت میں پیش انتظامی

"اور خداوند خدا نے آدم کو لے کر باغِ عدن میں رکھا کہ اس کی باغبانی اور نگہبانی کرے اور خداوند خدا نے آدم کو حکم دیا اور کہا کہ تُو باغ کے ہر درخت کا پھل بے روک ٹوک کھا سکتا ہے لیکن نیک و بد کی پہچان کے درخت کا کبھی نہ کھانا کیونکہ جس روز تُو نے اس میں سے کھایا تُو مرا "(پیدایش 2: 15-17)۔

جو لوگ انسانی نسل کشی کیلئے خدا کی پیش انتظامی کو نہیں جانتے وہ مسلسل ایسے سوال پوچھتے ہیں کہ "خدا نے باغِ عدن میں نیک و بد کی پہچان کا درخت کیوں لگایا تھا اور انسان کو کیوں ہلاکت کی راہ پر ڈال دیا تھا؟"

خدا نے جب باغِ عدن میں نیک و بد کی پہچان کا درخت لگایا تو اس کا یہ ارادہ نہ تھا کہ انسان کو موت کی راہ پر ڈال دے۔ پس، پھر کس مقصد سے خدا نے باغِ عدن میں نیک و بد کی پہچان کا درخت لگایا تھا؟

1۔ اوّلین انسان یعنی آدم کو دی گئی برکات اور تنبیہ

اگرچہ پہلا انسان یعنی آدم اپنی تخلیق کے وقت جسمانی طور پر بالغ انسان تھا، لیکن ذہنی طور پر وہ نو مولود کی مانند تھا۔ لٰہذا، جب آدم باغِ عدن میں تھا تو اُسے روحانی علم حاصل کرنے کیلئے اور خدا کے بارے میں، روحانی عالم، نیکی، سچائی، اور روشنی اور ایسی باتوں کو جاننے کیلئے علم حاصل کرنے کے مرحلہ میں سے گزرنا ضرور تھا جس کے ساتھ وہ تمام مخلوقات پر حکمرانی کر سکتے۔ ایسے طریقہ کار میں سے گزرنے کے بعد سب مخلوقات پر نگرانِ آدم کے پاس سب چیزوں کو محکوم کرنے کی پوری مطلوبہ لیاقت تھی۔

جیسا کہ خدا نے پیدایش 1: 28 میں آدم سے کہا تھا،" پھلو اور بڑھو اور زمین کو معمور و محکوم کرو اور سمندر کی مچھلیوں اور ہوا کے پرندوں اور کلِ جانوروں پر جو زمین پر چلتے ہیں اختیار رکھو"، اوّلین انسان آدم نے بے شمار بچوں کو جنم دی ااور یوں "پھلدار" ہوا۔ اور طویل عرصہ تک بطور نگران سب چیزوں پر حکمران رہا۔ تاہم، خدا نے آدم کو آزاد مرضی دی تھی اور صرف ایک چیز سے منع کیا تھا۔ خدا نے اُسے حکم دیا تھا کہ نیک و بد کی پہچان کے درخت میں سے نہ کھانا۔ جب بہت طویل عرصہ گزر گیا، تو آدم اور حوا خدا کے حکم کو اپنے ذہن میں نہ رکھ سکے اور آخر کار نیک و بد کی پہچان کے درخت میں سے کھا لیا۔

2۔ انسان کے اندر گناہ داخل ہونے کا طریقہ

پیدایش 3: 1 سے آگے وہ طریقہ کار بیان کیا گیا ہے جس سے گناہ آدم کی زندگی میں آیا تھا۔

سانپ جو کلِ دشتی جانوروں میں سے زیادہ چالاک تھا، جسے خدا نے بنایا تھا، اور اُس نے عورت کو آزمایا۔ آج بھی لوگوں کو سانپ نہایت ہی ڈراؤنے لگتے ہیں اس کی یہ وجہ ہے کہ سانپ نے انسان کو موت کی راہ پر ڈال دیا تھا اور یوں فطرتی طور پر انسان سانپوں سے نفرت کرتے ہیں۔

آزمانے سے پیشتر باغِ عدن میں سانپ آج جیسا نہیں بلکہ نہایت خوبصورت اور دلکش اور خوشنما تھا۔ وہ بہت ہی چالاک تھا اور لوگوں کے دل جیت سکتا تھا۔

ایک دن، سانپ نے عورت سے پوچھا، "کیا خدا نے واقعی یہ کہا ہے کہ تم باغ کے کسی درخت کا پھل نہ کھانا؟" جواب میں عورت نے سانپ کو کہا "باغ کے سب درختوں کا پھل تو ہم کھاتے ہیں، لیکن جو درخت باغ کے بیچ میں لگا ہے اس کا نہیں کھاتے، کیونکہ خدا نے کہا ہے کہ تم اسے نہ کھانا اور ہر گز نہ چھونا، ورنہ مرو گے"۔

حالانکہ خدا صاف صاف کہہ چکا تھا کہ" تُو مرا"، تو بھی عورت نے سانپ کو جواب دیا تھا کہ خدا نے کہا ہے کہ "تم مر جاؤ گے"۔ خدا کی ہدایت کو توڑ موڑ کر پیش کر کے حوا نے خدا کے کلام میں آمیزش کی "اور تُو مرا" کی بجائے "تم مرو گے" بیان کیا۔ سانپ جانتا تھا کہ اُسے موقع مل گیا ہے، اس سے فائدہ اٹھاؤ اور اُس نے

بزرگ پاسٹر ڈاکٹر جے راک لی

حوا سے کہا "تم ہرگز نہیں مرو گے! بلکہ خدا جانتا ہے کہ جس دن تم اسے کھاؤ گے تمہاری آنکھیں کھل جائیں گی اور تم خدا کی مانند نیک و بد کے جاننے والے بن جاؤ گے"۔

اب جب حوا سانپ کے بہکانے میں آ گئی تو جسم کی خواہش، آنکھوں کی خواہش اور زندگی کی شیخی کو سامنے آنے کا موقع مل گیا اور وہ درخت دیکھنے میں خوشنما اور آنکھوں کو خوب معلوم ہونے لگا۔ آخر کار حوا نے نیک و بد کی پہچان کے درخت میں سے کھایا اور اُس نے وہ پھل آدم کو بھی دیا۔

روحانی عالم کے قانون کے مطابق، جو بیان کرتا ہے کہ گناہ کی مزدوری موت ہے (رومیوں 6: 23)، خدا کا کلام کہ 'تُو مرا' انسان پر پورا اترا جسے اب اپنے گناہ کی قیمت چُکانے کی ضرورت تھی۔ بہر حال، اس کا یہ مطلب نہیں ہے کہ نیک و بد کی پہچان کے درخت میں سے کھانے کے بعد آدم اور حوا کی زندگیاں فوری طر پر ختم ہو گئی تھیں۔

جب خدا نے کہا، "تُو مرا" تو اس کا اشارہ نہ صرف انسان کی جسمانی موت کی طرف تھا بلکہ روح کی موت کی طرف تھا جو کہ انسان کی مالک ہے؛ اور خدا اور انسان کے درمیان گفتگو ختم ہو گئی اور یہی "آدم کی روح کی موت ہے"۔ مزید یہ کہ، آدم کی ہر نسل اس کے گناہ کے بعد گنہگار تھی اور موت کے تابع تھی اور زمین پر جو کچھ بھی تھا وہ سب کچھ بھی ملعون ہوا (پیدایش 3: 17)۔

سانپ کو باقی تمام مخلوقات میں سے زیادہ لعنت کی گئی تھی۔ پیدایش 3: 14 میں خدا نے سانپ سے کہا کہ "تُو اپنے پیٹ کے بل چلے گا اور عمر بھر خاک چاٹے گا"۔ روحانی طور پر "سانپ" سے اشارہ دشمن ابلیس اور شیطان کی طرف ہے جبکہ "مٹی "اُس انسان کی علامت ہے جسے "زمین کی مٹی سے" بنایا گیا تھا۔

دیگر الفاظ میں، یہ کہنا کہ دشمن ابلیس اور شیطان مٹی چاٹیں گے اور اس پر حکمرانی کریں گے اور دکھ لائیں گے اور گناہ میں پھنسے ہوئے لوگوں پر جسمانی تکلیفیں لائیں گے۔ یہ اس لئے ہے کیونکہ جو لوگ اِس دنیا میں گناہ میں گرتے ہیں وہ ہر طرح کا دکھ اٹھائیں گے، اور ان کو دشمن ابلیس اور شیطان کے زیرِ اختیار رہنا پڑے گا۔

3۔ باغِ عدن میں خدا کی طرف سے نیک و بد کی پہچان کا درخت لگانے کی وجہ

اگرچہ خدا پیشگی جانتا تھا کہ آدم نیک و بد کی پہچان کے درخت میں سے کھائے گا، تو بھی اس نے وہ درخت وہاں لگایا کیونکہ خدا اب بھی آدم کو حقیقی شادمانی دینا چاہتا تھا!

باغِ عدن میں رہتے ہوئے آدم کو کبھی کسی پریشانی اور غم کا سامنا نہیں کرنا پڑا تھا۔ نتیجتاً آدم حقیقی خوشی کو محسوس نہیں کر سکتا تھا اور اسے تجربہ نہیں تھا۔ اگر کوئی شخص کسی چیز کی حقیقی قدر و منزلت کو سراہنا چاہے تو لازم ہے کہ پہلے اس کی متضاد صورت حال کا تجربہ رکھتا ہو، جیسا کہ علمِ اضافیت میں سیکھا جاتا ہے۔

مثال کے طور پر، پیدایش سے لے کر اب تک اگر آپ کبھی بیمار نہیں ہوئے، تو آپ اُن دکھوں اور غموں کو حقیقی طور پر سمجھ نہیں سکیں گے جو بیماری کے باعث آتے ہیں، نہ ہی آپ اچھی صحت ہونے کیلئے اس کی تحسین کر سکتے ہیں۔ صرف وہی لوگ جو بھوکے ہوں اچھے کھانے کی تعریف کر سکتے ہیں، اور اگر بدی اور تاریکی ہو گی تب ہی لوگ حقیقی سچائی کے ساتھ بھلائی اور نُور کی تعریف کر سکیں گے۔

باغِ عدن جہاں کوئی غم نہیں تھا، موت کو دیکھے بغیر آدم خدا کی اس بات کو نہیں سمجھ سکتا تھا جب اُس نے کہا تھا کہ جس دن تُو نے نیک و بد کی پہچان کے درخت میں سے کھایا تُو مرا۔ جب اُس نے اِس لعنتی زمین پر تکلیف، غم اور بھوک، سردی، گرمی، موت، جُدائی، گناہ اور بدی کا تجربہ پایا تو آدم نے بالآخر کیا کہ اُس کی زندگی باغِ عدن میں کیسی شادمان اور خوشحال تھی۔

کسی شخص کی زندگی جتنی بھی خوشحالی کی کیوں نہ ہو، جب تک وہ زندگی کی حقیقی خوشی کو نہیں جانتا، کون کہہ سکتا ہے کہ وہ ایک بامعنی زندگی گزار رہا ہے؟ حقیقی باقدر کی زندگی وہ ہو گی جس میں کوئی شخص اُس وقت شادمانی محسوس کرے جب وقت طور پر اس پر دکھ آتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ خدا نے نیک و بد کی پہچان کا درخت لگایا تھا۔ اس کا مقصد یہ تھا کہ غم اور دکھ کے تجربات کے ذریعہ انسان کو اضافیت کی سمجھ دی جائے۔

آدم نے اپنی آزاد مرضی کے ساتھ نیک و بد کی پہچان کا درخت کھایا اور اُس کے گناہ کے نتیجہ میں انسان اُن دکھوں میں زندگی گزارنے لگا جو سردی، گرمی، بیماری، غربت، بھوک، جُدائی، موت اور ایسی باتوں سے صادر ہوتے ہیں۔ جب ہم اِس اضافیت کو سیکھنے کے بعد آسمان پر داخل ہوں گے اور انسانی نسل کشی میں سے ہو گزریں گے، تو ہم جانیں گے کہ آسمان پر زندگی کیا ہی عمدہ اور شاندار ہے، اپنے پورے دل سے خدا کے شکر گزار ہوں گے اور بہت ہی خوشحالی اور شادمانی کے ساتھ زندگی گزاریں گے۔

مسیح میں پیارے بھائیو اور بہنو!، خدا نے نیک و بد کی پہچان کا درخت لگایا تھا، اُس نے انسانی نسل کشی کا موقع دیا اور اُس نے تمام انسانوں کے لئے، گنہگاروں کیلئے نجات کی راہ تیار کی تھی۔ جیسا کہ 2-کرنتھیوں 4: 17 ہمیں بتاتی ہے،" کیونکہ ہماری دم بھر کی ہلکی سی مصیبت ہمارے لئے از حد بھاری اور ابدی جلال پیدا کرتی جاتی ہے"، اگرچہ ہم اس دنیا میں عارضی طور پر دکھ اٹھائیں، ہم ناقابلِ بیان جلالی آسمان پر "از حد بھاری اور ابدی جلال" سے لطف اندوز ہوں گے جس کا کوئی موازنہ نہیں ہے۔

میں خداوند کے نام میں دعا کرتا ہوں کہ آپ نجات کی راہ کو سمجھیں، شادمانی اور نجات کی خوشی پائیں اورآخر کار ابدی آسمان پر سکونت کریں۔

Urdu
مانمن خبریں
شائع کردہ مانمن سینٹرل چرچ
نمبر3-235گرو ڈونگ 3، گرو ـ گو، سیول کوریا(08389)
فون82-2-818-7047 فیکس82-2-818-7048
ویب سائٹwww.manmin.org/english
www.manminnews.com
ای میلmanminen@manmin.kr
ناشر:ڈاکٹر جے راک لی
مدیرِ اعلیٰ: سینئیر ڈیکنیس گیومسُن وِن

ایمان کا اقرار

1۔مانمن سینٹرل چرچ کا ایمان ہے کہ بائبل مقدس خدا کے منہ سے نکلا ہوا کلام ہے اور یہ کامل اور بے نقص ہے ۔

2۔مانمن سینٹرل چرچ خدائے ثالوث :خدا باپ، خدا بیٹا، اور خدا روح القدس کی یکتائی پر ایمان رکھتا ہے ۔

3۔مانمن سینٹرل چرچ کا ایمان ہے کہ ہمیں صرف اور صرف یسوع مسیح کے نجات بخش لہو کے وسیلہ گناہوں کی معافی ملی ہے۔

4۔مانمن سینٹرل چرچ یسوع مسیح کے مردوں میں سے جی اٹھنے اور آسمان پر اٹھائے جانے پر ، اُس کی آمدِ ثانی پر، ہزار سالہ بادشاہی پر اور ابدی آسمان پر ایمان رکھتا ہے۔

5۔مانمن سینٹرل چرچ کے ارکان جب بھی جمع ہوتے ہیں "رسولوں کا عقیدہ" پڑھ کر ایمان کا اقرار کرتے ہیں اور اِس میں شامل باتوں پر حرف بہ حرفی یقین رکھتے ہیں۔

"وہ(خدا) توخود سب کو زندگی اور سانس اورسب کچھ دیتا ہے"۔(اعمال25:17)

"اور کسی دوسرے کے وسیلہ نجات نہیں کیونکہ آسمان کے تلے آدمیوں کو کوئی دوسرانام نہیں بخشا گیا جس کے وسیلہ سے ہم نجات یں"۔(اعمال12:4)

روحانی طور سے خدا کے کلام سے آراستہ ہونا

نئے سال کی برکات سے آغاز کرتے ہوئے مانمن سینٹرل چرچ خدا کے کلام سے نہایت ہی سرشار ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ چرچ اراکین اپنے دلوں کی تقویس کر کے نئے یروشلیم تک پہنچنا چاہتے ہیں جو خدا کو پسند ہے اور زندگی کے ہر پہلو میں وفادار رہنا چاہتے ہیں۔

ہم خدا کے کلام اور دعا کے وسیلہ سے جس قدر اپنے دلوں کی تقدیس کر لیں گے تو اُس قدر زیادہ خوشحالی کی راہ پر چل سکیں گے (1- تیمتھیس 4: 5) اور بھی ہے کہ ہم سچائی کو اور زیادہ جانے گے اور اس میں زندگی گزاریں گے (یشوع 1: 7-9)۔ ہم ہم خود کو کلام سے آراستہ کرنے کی خاص راہوں کو سمجھ جائیں گے تو ہم زیادہ روحانی جنگجو بن سکیں گے، خدا کی بادشاہی کو وسعت دے سکیں گے اور روح اور بدن میں کثرت کے ساتھ پھل لا سکیں گے۔

مرحلہ 1

جانفشانی کے ساتھ خدا کے کلام کو سننا، پڑھنا اور حفظ کرنا اور اُسے اپنے دلوں پر گہرائی سے نقش کر لینا

استثنا 6: 6-9 میں لکھا ہے کہ،" اور یہ باتیں جن کا حکم آج میں تجھے دیتا ہوں تیرے دل پر نقش رہیں اور تُو ان کو اپنی اولاد کے ذہن نشین کرنا اور گھر بیٹے اور راہ چلتے اور لیٹتے اور اٹھتے وقت ان کا ذکر کیا کرنا اور تو نشان کے طور پر ان کو اپنے ہاتھ پر باندھنا اور وہ تیری پیشانی پر ٹیکوں کی مانند ہو اور تُو ان کو اپنے گھر کی چوکھٹوں اور اپنے پھاٹکوں پر لکھنا"۔

درج بالہ حوالہ خدا کے محبت سے صادر ہوتا ہے جو اپنے فرزندوں کو برکت دینا اور محفوظ رکھنا چاہتا ہے۔ ہم اُس کے کلام کو اپنےدلوں پر نقش کر کے اور اُس کے حکموں کو مان کر اُس کی پناہ میں آ سکتے ہیں۔ لہٰذا خد اکے فرزندوں کو چاہیئے کہ اُس کے کلام کو ہر وقت اپنے قریب رکھیں اور اپنے دلوں پر نقش کریں (امثال 3:3)۔

دل بدلنا انسانوں کی عمومی صفت ہے۔ اُن میں جسمانی صفات جس قدر زیادہ ہوں گی، اسی تیزی کے س اتھ وہ بھول جاتے ہیں کہ انہوں نے کیا کہا تھا اور اپنے پہلے فیصلوں پر قائم نہیں رہتے۔ لہٰذا، ان کو بہت زیادہ توجہ دینے کی ضرورت ہوتی ہے کہ انہوں نے عبرانیوں 2: 1 میں سے کیا سُنا ہے۔ شاید کوئی کہے کہ "میں تو بہت بوڑھا ہو گیا ہوں اور میری یادداشت کمزور ہو گئی ہے کلام یاد نہیں رہتا اور اسے دل میں نہیں رکھ سکتا"۔ لیکن یہ سب بہانے ہیں۔

اگر آپ بائبل کی آیات حفظ کرتے ہیں، تو تھوڑی دیر کے بعد بھول جائیں گی۔ لیکن اگر آپ ان کو دل میں رکھ لیتے ہیں تو آپ اس پیغام کو یاد رکھ سکتے ہیں جو ان آیات میں پایا جاتا ہے، چاہے آپ کو یہ یاد نہ بھی رہے کہ بائبل میں یہ آیت کہا ں لکھی ہے۔ یہ ایسے ہی ہے جیسے ہم عادتاً دن میں تین بات کھانا کھاتے ہیں، سوتے ہیں، غسل لیتے ہیں، حالانکہ ہم شعور طور پر اس کی کوشش نہیں کرتے کہ ان باتوں کو یاد رکھیں۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ اگر ہم خدا کے کلام کو اپنے دل میں ذخیرہ کر لیتے ہیں اور اس پر عمل کرنے کی کوشش کرتے ہیں، تو ہم اسے کبھی بھول نہیں سکتے۔

پس، دلوں پر کلام نقش کرنے کا مطلب یہ ہے کہ اپنے اعمال میں خدا کے کلام کی پیروی کرنا، اسے زندگی کی روٹی بنانا اور اسے اپنے دلوں میں کاشت کرنا۔ اس کا یہ مطلب نہیں کہ خدا کے کلام کو محض علم کے طور پر ذخیرہ کیا جائے، بلکہ اس کو اپنے دل میں رکھیں اور روح میں اس کی کاشت کریں۔ پھر، بہت وقت گزر جانے کے باوجود بھی آپ اس کو بھول نہیں سکیں گے، اور مزید یہ کہ جب بھی ضرورت ہوئی تو پاک روح آپ کو خدا کا کلام یاد دلائے گا۔

مرحلہ 2

ہر روز خد اکے کلام پر غور کریں، اور کلام کے ساتھ دل جمعی سے دعا کریں

جب آپ کسی سے پیار کرتے ہیں، تو شاید اُس کو بہت یاد کرتے ہیں اورہر وقت اس کی کمی محسوس کرتے ہیں۔ اسی طرح سے، اگر آپ خدا کے کلام سے پیار کرتے ہیں تو آپ ہر روز اس پر دھیان دیں گے (زبور 119:97؛ 148)۔ بہرحال، یہ کسی کے ارادے پر اور کوشش پر منحصر نہیں ہے کہ خود کو خدا کے کلام پر دھیان رکھنے اور عمل کرنے کے لائق بنا سکے۔

ہمیں خدا کا فضل اور قوت پانے کی ضرورت ہے اور پاک روح دل جمعی سے کی جانے والی دعا کے وسیلہ ہماری مدد کرتا ہے۔ ہم تب ہی گناہوں کو دور کر کے خدا کے کلام پر عمل کر سکیں گے۔ اسی لئے 1- تیمتھیس 4: 5 میں لکھا ہے کہ،" اس لئے کہ خدا کے کلام اور دعا سے پاک ہو جاتی ہے"۔

خدا نے اسرائیلیوں سے کہا تھا کہ وہ برّوں کا گوشت کچا یا ابال کر نہ کھائیں، بلکہ اس کا سراور پائے اور اندروزنی اعضا سمیت آگ پر بھون کر کھائیں (خروج 12: 8-9)۔ برّہ یسوع مسیح کی علامت ہے جو خدا کا کلام تھا، وہ مجسم ہوا، اور دنیا میں آیا۔ وہ بذاتِ خود حق ہے۔

اس حوالہ کا یہ مطلب ہے کہ ہم بائبل مقدس کی 66 کتابوں کی لفظی تشریح نہ کریں، نہ ہی ان کو کسی اور علم کے ساتھ خلط ملط کریں۔ ہم صرف دل جمعی سے کی گئی دعا کے ساتھ پاک روح کی تحریک ہی سے کلام پا سکتے ہیں اور ان کو زندگی بنا سکتے ہیں۔ جیسا کہ عبرانیوں 4: 12 میں لکھا ہے،" کیونکہ خدا کا کلام زندہ اور مؤثر اور ہر ایک دو دھاری تلوار سے زیادہ تیز ہے اور جان اور روح اور بند بند اور گودے کو جدا کر کے گزر جاتا ہے اور دل کے خیالوں اور ارادوں کو جانچتا ہے"۔

مرحلہ 3

روح تک پہنچنے کیلئے خدا کے کلام پر عمل کر کے دل کی کاشتکاری کریں

رومیوں 2: 13 کہتی ہے کہ "شریعت کے سننے والے خدا کے نزدیک راستباز نہیں ہوتے بلکہ شریعت پر عمل کرنے والے راستباز ٹھہرائے جائیں گے"۔

یسوع نے یوحنا 6: 53 میں کہا کہ "یسوع نے ان سے کہا میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ جب تم ابنِ آدم کا گوشت نہ کھاؤ اور اس کا خون نہ پیو تم میں زندگی نہیں"۔ ابنِ آدم کا گوشت کھانے کا اشارہ بائبل مقدس کی چھیاسٹھ کتابوں کو اپنی روز مرہ زندگی کی روٹی بنانے کی طرف ہے، اور جب ہم ایمان کے ساتھ کلام پر عمل کرتے ہیں تو اس سے مراد ابن آدم کا خون پینا ہے۔ جب ہم سچائی کو جانتے اور اس پر عمل کرتے ہیں تو خداوند کا خون ہمیں سب گناہوں سے پاک کرتا ہے اور ہم خدا کی صورت پر بحال ہو سکتے ہیں۔

جب ہم خد اکے کلام پر عمل کرتے ہیں تو ہمارے ناراست دل جو گناہ سے داغدار ہوتے ہیں وہ راستباز دل میں بدل جاتے ہیں۔ اگر ہم ہر وقت خدا کے کلام پر غور و خوص کرتے ہیں اور سچائی پر عمل کرنے کی کوشش کرتے ہیں تو پاک روح ہمیں دل کے اچھے حصوں کے وسیلہ سے خدا کی آواز سننے کا موقع دے گا۔ وہ ہمیں سچائی سکھاتا اور وہ سب باتیں یاد دلاتا ہے جن کا تعلق سچائی سے ہے (یوحنا 14: 26)۔

مثال کے طور پر، جب خداوند کے نام پر آپ کی بے عزتی کی جاتی اور ناجائز اذیت دی جاتی ہے، تو وہ آپ کو متی 5: 11-12 یاد دلائے گا، یہ کہہ کر "جب میرے نام سے لوگ تم کو لعن طعن کریں گے اور ستائیں گے اور ہر طرح کی بُری باتیں تمہاری نسبت ناحق کہیں گے تو تم مبارک ہو گے"۔ اگر خدا کا کلام زندگی کی روٹی کے طور پر آپ کے دل میں ہو گا تو آپ پاک روح کی آواز سن سکتے ہیں جو آپ کو شادمان رہنے اور شکرگزاری کرنے کی ہدایت کرتا ہے۔ جب آپ ایمان کے ساتھ اس کی پیروی کرتے ہیں تو آپ ہر امتحان میں کامیاب ہو سکتے ہیں اور خدا کو جلال دے سکتے ہیں۔

جن لوگوں کے دل میں خدا کا کلام زندگی کی روٹی کے طور پر موجود ہوتا ہے انہیں پاک روح کی راہنمائی مل سکتی ہے۔ اُس کی آواز کی پیروی کر کے وہ گناہ نہیں کرتے۔ وہ خود کو کلام کے ساتھ روحانی طور پر جس قدر آراستہ کریں اسی قدر وہ شیطان پر فتح پا سکتے اور پاک روح کی آواز کو صاف صاف سن کر اُس کی راہنمائی پا سکتے ہیں۔ لہٰذا وہ ہر وقت خوشحالی کی راہ پر راہنمائی پا سکتے ہیں۔

"پاک انجیل اور قدرت نے مولدووا کے لوگوں کو بدل ڈالا"

بھائی الیکسندر تابارانو، عمر 32 سال، مولدووا

'جو لوگ جہنم میں ہوں گے وہ گرم توے پر رکھے ہوئے نمک کی طرح تڑپ تڑپ کر دکھ اٹھائیں گے!' اکتوبر 2009 میں مجھے ڈاکٹر جے راک لی کا وعظ 'جہنم' ٹی بی این رشیہ کے ذریعہ سننے کا موقع ملا۔ میں ششدر رہ گیا، اور مجھ پر گہرا اثر بھی ہوا۔

اس وقت، میں سخت مشکل میں سے گزر رہا تھا کیونکہ اگرچہ میں چرچ میں نرسنگا بجاتا اور رہنمائی کرتا تھا، تو بھی گناہ کر لیتا تھا۔ اس پیغام نے مجھے ایسا احساس دیا جیسے صحرا میں کسی نخلستان میں پہنچ گیا ہوں۔ مجھے بہت راحت محسوس ہوئی۔

میں نے www.manmin.orgاور Youtube,اور وکٹریز ویب سائیٹ invictory.orgپر ڈاکٹر لی کے وعظ پڑھے، سنے اور ان کو حفظ کر لیا جن میں "صلیب کا پیغام"، اور "ایمان کا پیمانہ" شامل ہیں۔ مجھے بہت فضل ملا اور میں نے شراب نوشی اور سگریٹ نوشی چھوڑ دی۔ میں نے مانمن منسٹری کو پھیلانا شروع کیا اور اپنے دوستوں اور پڑوسیوں کو بتایا، اور وہ بھی بہت حیران ہوئے اور انہوں نے بہت فضل پایا۔

میری ماں بلند فشارِ خون کے عارضہ سے مر رہی تھی لیکن زندگی میں واپس لوٹ آئی

اپریل 2014 میں مجھ سمیت نو لوگ مانمن کے نام تلے جمع ہوئے اور اکٹھے عبادت کی۔ ہم نے بڑے جذبے کے ساتھ پاک انجیل کی منادی کی جس میں بائبل مقدس کی واضح تشریحات تھیں اور لوگ خدا کی مرضی تک پہنچے۔ مزید لوگوں نے آنا شروع کیا۔ اسی دوران، میں نے خدا کی قدرت کا تجربہ پایا۔

مئی 2014میں میری ماں طاضیانہ بلند فشارِ خون کے عارضہ میں مبتلا تھیں جس کا مطلب یہ تھا کہ اُن کے دل کی دائیں وریدیں کام نہیں کر رہی تھیں اور پھیپڑوں میں خون کا دباؤ بڑھ رہا تھا۔ اُن کو سارے بدن پر سوزش تھی اور درخت کے تنے کی طرح سخت ہو چکا تھا۔ ان کو سانس لینے میں بھی مشکل پیش آتی تھی۔ اُن کے ڈاکٹر نے کہا کہ اُن کے پاس صرف زندگی کے صرف چھ ہفتے باقی ہیں، اور مجھے ہدایت کی کہ اُن سے اُن کی آخری خواہش پوچھ لوں۔

میں نے فوراً اپنی دعائیہ درخواست مانمن سینٹرل چرچ بھیجی اور ڈاکٹر لی نے وعظ کے بعد بیماروں کیلئے کی جانے والی دعا میں ان کیلئے دعا کی۔ حیرت انگیز طور پر سوزش صرف دو دن میں کم ہو گئی اور وہ ٹھیک طرح سانس لینے لگیں۔ اُن کی صحت جلد بحال ہونے لگی، اور وہ اب تک صحت مند ہیں۔

اکتوبر 2014 میں میں نے عبادت گاہ کے لئے ایک جگہ کرایہ پر حاصل کی اور اِس میں ضروری ساز و سامان رکھنا شروع کیا۔ اب ہمارے پاس بچوں سمیت تقریباً 70 راکین ہیں۔ ان کو پاک انجیل کے وسیلہ سے تجدید ملی اور وہ نئے یروشلیم کی امید سے بھرپور زندگی گزار رہے ہیں۔

مولداوی لوگ مانمن اور نئے یروشلیم کے مشتاق ہیں

ہم روزانہ صبح ایک گھنٹہ کیلئے دعائیہ میٹنگ کرتے ہیں اور شام کو دو گھنٹے کیلئے۔ وقت کے فرق کی وجہ سے ہم اتوار کی صبح کی عبادت جی سی این کی اتوار کی عبادت کی ریکارڈ کردہ فائل کے ساتھ کرتے ہیں اور جمعہ کی شب بھر کی عبادت مانمن کوریا کے ساتھ براہِ راست کرتے ہیں۔ ہم ڈاکٹر جے راک لی کی کتابیں اور وعظ اپنے ارد گرد عام کرتے ہیں اور پاک انجیل کی منادی کرتے ہیں اور دیگر شہروں میں بھی قدرت بھرے کام کی منادی کرتے ہیں۔

دسمبر 2016 میں، میں نے اپنے چرچ کے اراکین کے ساتھ اپنے خوابوں کے چرچ مانمن سینٹرل چرچ کا دورہ کیا۔ اس لمحہ ہماری ملاقات دھڑکتے دل کے ساتھ سینئر پاسٹر ڈاکٹر جے راک لی کے ساتھ ہوئی، شکر گزار دل کے ساتھ ہمارے آنسو نہیں تھم رہے تھے۔ انہوں نے ایک باپ کی طرح بڑی گرم جوش محبت سے ہمارا استقبال کیا اور ہمارے لئے دعا کی۔

ہم نے کرسمس کی رات کی عبادت میں شرکت کی اور دیگر عبادات میں شریک ہوئے اور چرچ میں بہت محبت اور ایک دوسرے کی فکر کو دیکھا۔ بطور چرچ لیڈر میرا احساسِ ذمہ داری غائب ہو گیا اور میں صرف اس بات سے خوش تھا کہ چرواہے کی محبت میں ہوں۔

مجھے بہت مضبوط ایمان ملا کہ جب خدائے خالق اور یسوع مسیح میرے ساتھ ہیں تو سب کچھ ممکن ہے اور میرے ساتھ پاک انجیل اور قدرت بھرے کام بھی ہیں۔

میں رومانیہ اور مولدووا میں بھی پاک انجیل پھیلانا اور کئی جانوں کو نجات تک لانا چاہتا ہوں۔ میں سارا جلال خدا کو دیتا اور شکر کرتا ہو ں اس کی محبت کیلئے جس نے مجھے بیش قدر چرواہے سے ملاقات کی برکت دی۔ اور میں سینئر پاسٹر کا شکر گزار ہوں جو زندگی کی راہ پر میری راہنمائی کرتا ہے۔

"میری قوتِ بینائی بہتر ہو گئی اور مجھے کان کی بیماری سے شفا مل گئی"

سینئر ڈیکنیس جونگ سم بیک، عمر 53 سال، پیرش 12 مانمن سینٹرل چرچ

میری نظر 0.4/0.6 اس لئے مجھے چشمہ لگانا پڑتا تھا۔ لیکن چشمہ لگانے کی وجہ سے کانوں کے پیچھے خارش ہوجاتی تھی اس لئے لگا نہیں سکتی تھی۔ اس سے مجھے بہت مشکل پیش آتی تھی۔ 2016 میں سینئر پاسٹر ڈاکٹر جے راک لی نے کہا کہ وہ چرچ اراکین کی نظر کی بحالی کے لئے سمر ریٹریٹ سے پہلے دعا کریں گے۔ پس، میں نے پورے اشتیاق کے ساتھ خود کو تیار کیا کہ شفا پاؤں۔

8 اگست کو ریٹریٹ کی پہلی رات میں، میں نے ان سے دعا کروائی۔ اس کے بعد، مجھے مجھے تھکن یا کمزوریاور آنکھوں میں خشکی محسوس نہ ہوئی۔ اکتوبر کے شروع میں میں نے نظر کا معائنہ کروایا تو 1.0/1.0 یعنی (20/20) تھا۔ مجھے سب کچھ صاف صاف نظر آنے لگا اور میں چھوٹے چھوٹے حروف بھی بغیر کسی مشکل کے پڑھ سکتی تھی۔

بعد ازاں، اکتوبر میں اچانک مجھے چکر آنے شروع ہوئے، اور دو ہفتہ تک یہ سلسلہ جاری رہا۔ یہاں تک کہ مجھے متلی ہونے لگی اور بھوک ختم ہو گئی تھی۔ میں کمزور ہو گئی اور اس سے روز مرہ کام کاج میں مشکل پیش آنے لگی۔ چکر آنے کا یہ سلسلہ میرے ساتھ چپک کر رہ گیا تھا۔

10 نومبر کو میں یہ جاننے کیلئے ہسپتال گئی کہ ان سب مسائل کا سبب کیا ہے۔ نیورو سرجن کلینک میں میرا الٹرا ساؤنڈ ٹیسٹ ہوا، اور مجھے کان کی تکلیف بتائی گئی۔ اگلے روز میں نے اپنی بیماری کی بابت دعا کرنے کے لئے پرئیر ڈیووٹیز ایسو سی ایشن سے بات کی جن سے میرا بھی تعلق تھا۔ انہوں نے دلسوزی کے ساتھ میری شفا کے لئے مل کر دعا کی، اور مجھے ایسا محسوس ہوا جیسے کوئی قوت مل گئی ہو۔

چونکہ میں پوری طرح شفا پانا چاہتی تھی، میں نے جمعہ کی شب بھر کی عبادت کے دوران سینئر پاسٹر سے دعا کروائی۔ دعا کے فوراً بعد چکر آنا بند ہو گئے اور مجھے بالکل متلی محسوس نہ ہوئی بلکہ میرے معدے میں بہت سکون تھا۔ مجھے پوری طرح شفا مل چکی تھی۔

14 نومبر کو میں دوبارہ ہسپتال گئی اور معائنہ کروایا جو کہ بالکل ٹھیک تھا اور کوئی مسئلہ نہیں تھا۔ میں سارا جلال خدا کو دیتی ہوں اور اس کا شکر کرتی ہوں کہ مجھے شفا دی۔ سینئر پاسٹر، میرے لئے دعا کرنے کیلئے آپ کا بھی شکریہ۔